کیا جادو کے توڑ کے لیے جادو کروا سکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جادو کے توڑ کے لیے جادو کروا سکتے ہیں؟

سائل : محمد رمضان (اوکاڑہ)

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جادو ایک شیطانی عمل ہے ،جس کی مذمت پر قرآن واحادیث کی واضح نصوص موجود ہیں۔ جادو میں عموماً کفریہ اعتقادیا اقوال وافعال پائے جاتے ہیں؛ جیسے ستاروں کو مؤثر ماننا، قرآن پاک یا دیگر معظمات دینیہ کی بے ادبی کرنا، اسی طرح اُن چیزوں کے ذریعے شیاطین سے مدد طلب کرنا اوران کی خدمت کرنا جو کفر کی طرف لے جانے والی ہیں، تو بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ جادو کفریات سے خالی ہو، اگر خالی ہو بھی تو یہ ایک سفلی، مذموم ناجائز کام ہے، **لہذا جادو کرنا اور کروانا خواہ عام حالات میں ہو یا جادو کے توڑ کے لیے، بہر صورت ناجائز و حرام اور سخت گناہ کا کام ہے، بلکہ کئی صورتوں میں کفر ہے۔** ایک مسلمان کو اپنے مسائل کے لیے قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق روحانی علاج کروانا چاہیے، کہ اس میں جان کی سلامتی کے ساتھ ایمان کی بھی سلامتی ہے۔ جادو کی کوئی ایک آدھ صورت اگر کفر و حرام سے خالی بھی ہو، تو وہ نادر صورت ہے جس پر حکم نہیں دیا جاتا اور بعض علماء کے کلام میں جو ایک آدھ صورت کا جواز ہے، وہ اسی پر محمول ہے لیکن عمومی حکم حرام ہی کا ہے۔

جادو شیطانی عمل ہے، چنانچہ اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: (وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّیٰطِیۡنُ عَلٰی مُلۡكِ سُلَیۡمٰنَ وَ مَا کَفَرَ سُلَیۡمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیۡنَ کَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ) ترجمہ کنزالعرفان: اور یہ سلیمان کے عہدِ حکومت میں اس جادو کے پیچھے پڑ گئے جو شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہ کیا، بلکہ شیطان کافر ہوئے، جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ (پارہ 1، سورۃ البقرۃ، آیت 102)

صدر الافاضل مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات : 1367ھ/1947ء) اس آیت مبارکہ کے تحت لکھتے ہیں : "سلیمان نے کفر نہ کیا" کیونکہ وہ نبی ہیں اور انبیاء کفر سے قطعاً معصوم ہوتے ہیں، ان کی طرف سحر کی نسبت باطل و غلط ہے، **کیونکہ سحر کا کفریات سے خالی ہونا نادر ہے۔** "اپنا ایمان ضائع نہ کرو" یعنی جادو سیکھ کر اور اس پر عمل و اعتقاد کرکے اور اس کو مباح جان کر کافر نہ بن۔ یہ جادو فرماں بردار و نافرمان کے درمیان امتیاز و آزمائش کے لئے نازل ہوا، جو اس کو سیکھ کر اس پر عمل کرے، کافر ہو جائے گا، بشرطیکہ اس جادو میں منافی ایمان کلمات و افعال ہوں، جو اس سے بچے، نہ سیکھے یا سیکھے اور اس پر عمل نہ کرے اور اس کے کفریات کا معتقد نہ ہو، وہ مومن رہے گا۔ یہی امام ابو منصور ماتریدی کا قول ہے۔" (کنزالایمان مع خزائن العرفان، صفحہ 35، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بخاری شریف کی حدیث پاک ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : "اجتنبوا الموبقات: الشرك بالله، والسحر" ترجمہ : ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو۔ (وہ چیزیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور جادو ہے۔ (صحیح البخاری، جلد 05، الرقم 5331، دار الیمامۃ، دمشق)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے : "وحاصل مذهبنا أن فعله فسق، وفي الحديث: (ليس منا من سحر أو سحر له) ويحرم تعلمه... ولا كفر في فعله وتعلمه وتعليمه إلا إن اشتمل على عبادة مخلوق، أو تعظيمه كما يعظم الله سبحانه، أو اعتقاد أن له تأثيرا بذاته، أو أنه مباح بجميع أنواعه" ترجمہ : ہمارے مذہب احناف کا حاصل یہ ہے کہ (فی نفسہٖ) یہ گناہ ہے۔ حدیث مبارک میں ہے : "جو جادو کرے یا جس کے لیے کیا جائے وہ ہم سے نہیں۔" اور اس کا سیکھنا حرام ہے، اس کا کرنا، سیکھنا اور سکھانا اسی صورت میں کفر ہے جب یہ کسی مخلوق کی عبادت یا ایسی تعظیم پر مشتمل ہو جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے کی جاتی ہے یا اِس کو بالذات موثر مانا جائے یا اس کی تمام اقسام کے مباح و حلال ہونے کا اعتقاد رکھا جائے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 01، صفحہ 124، دار الفکر، بیروت)

جادو کے توڑ کے لیے بھی جادو کروانا جائز نہیں، چنانچہ علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات : 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں : "قال الشمني: تعلمه وتعليمه حرام۔ أقول: مقتضى الاطلاق ولو تعلم لدفع الضرر عن المسلمين" ترجمہ : علامہ شمنی نے فرمایا کہ جادو کا سیکھنا اور سکھانا حرام ہے۔ میں (علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ) کہتا ہوں کہ (اس عبارت کے) مطلق ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ اگرچہ اسے سیکھنا دفعِ ضررِ مسلمین کیلئے ہو (پھر بھی حرام ہے)۔ (رد المحتار علی در مختار، جلد 01، صفحہ 44، دار الفکر، بیروت)

جادو ہر حال میں حرام ہے، چنانچہ امام اہلسنت، سیدی اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہ تعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "واما ھذاالسحر المردود المشھور فحرام بالقطع والیقین علی کل حال؛اذلا یخلو قط عن استعانۃ بالشیاطین، واستغاثۃ بھم فی قضاء الحوائج، وخدمتھم بما یؤدی الی جلی الکفر، و مدحھم بکلمات لا تلیق بخلص اولیاء اللہ تعالی، فکیف بمردۃ الابالسۃ، عیاذا باللہ تعالی" ترجمہ: **بہر حال جادو، وہ ہر حال میں حرام ہے۔ کیونکہ جادو شیاطین سے مدد طلب کیے بغیر نہیں ہوتا اور حاجتوں کو پورا کرنے کے لیے شیاطین سے مدد چاہنا اور ایسے افعال سے ان کی خدمت کرنا جو کفر عظیم تک لے جاتے ہیں، اور ان کی ایسے کلمات سے تعریف** کرنا جو اولیاء اللہ کو بھی لائق نہیں ہوتے، تو یہ مردود سرکش شیاطین کے بارے میں کیسے مناسب ہو سکتے ہیں؟ العیاذ باللہ تعالی۔ (جد الممتار علی رد المحتار، جلد 01، صفحہ 288، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0039

تاریخ اجراء: 02 صفر المظفر 1447ھ/28 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net